Date: ____________

2021

# اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں نیز فرد اور معاشرے کی زندگی پر اس کے اثرات کو بیان کریں۔

## تعارف:

انسان جو کچھ بھی اچھا برا کرتا ہے اور بدلے والے دن ہی پتا چلتا ہے کہ کس نے کتنا بہتر اور کتنا برا کام کیا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے ایک دن مقرر کر دیا ہے جب کائنات کا نظام اپنی عمر پوری کر چکا ہوگا اور پھر اس کے بعد اس کائنات میں رہنے والوں لوگوں کی زندگیوں کا حساب جزا و حساب کی صورت میں دیا جائے گا۔ جزا و سزا کے اس دن کو یوم آخرت کہتے ہیں۔ ہر روز بہت سے لوگ اس دنیا سے رخصت ہوتے ہیں۔ اسی طرح کائنات بھی اپنا وجود کھو دے گی اور سب چیزیں ایک دوسرے سے ٹکرا کر تباہ ہو جائیں گی۔ پھر اللہ تعالیٰ کے ہاں انصاف کا عظیم دن قائم ہوگا جس میں ہر شخص اپنے عمل کے مطابق سزا یا جزا پائے گا۔

## عقیدہ آخرت کے معنی

"عقیدہ آخرت کے معنی ہیں آخرت کے دن پر ایمان لانا یعنی یہ یقین رکھنا کہ مرنے کے بعد ہم دوبارہ زندہ ہوں گے اور اپنے رب کے سامنے پیش ہوں گے جس دن ہمیں اپنے اعمال کا بدلہ سزا یا جزا کی صورت میں ملے گا۔"

CamScanner

Date: ____________

# عقیدہ آخرت کی اہمیت

عقیدہ آخرت میں آخرت کی زندگی کو صرف تسلیم کر لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس میں علم کی وہ پختگی جس میں شک و شبہ کا گزر نہ ہو بھی بہت ضروری ہے۔ جب روز جزا یا جزا کے ساتھ کسی کا علم و یقین اس مرتبہ پر پہنچ جائے تو وہ کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے اس کے نتائج کا اندازہ لگا لیتا ہے۔

عقیدہ آخرت کے حوالے سے سید ابو الاعلیٰ مودودی لکھتے ہیں:

آخرت ایک جامع لفظ ہے جس کا اطلاق بہت سے عقائد کے مجموعے پر ہوتا ہے۔ جس میں حسب ذیل عقائد شامل ہیں۔

i- اپنے خدا کے سامنے جوابدہ ہونا
ii- آخرت پر یقین رکھنا
iii- سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور حساب لیا جائے گا
iv- نیک لوگ جنت میں اور برے لوگ جہنم میں جائیں گے
v- کامیابی اور ناکامی کا اصلی معیار موجودہ زندگی کا نام نہیں ہے بلکہ کامیاب وہ ہے جو آخرت میں کامیاب ٹھہرے اور ناکام وہ جو وہاں ناکام ہو۔

عقیدہ آخرت پر ایمان کے حوالے سے ارشاد الٰہی ہے۔

ترجمہ:

"اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں"
(البقرہ: 4)

Try to add the Arabic of quranic ayats

CS CamScanner

Date: ______

# عقیدۂ آخرت کے نقلی دلائل

- روزمرہ مثالیں اور عقیدۂ آخرت
- نیند سے بیداری اور عقیدۂ آخرت
- فطرتِ انسانی اور عقیدۂ آخرت
- مستقبل کی آرزو اور عقیدۂ آخرت

قرآن مجید میں مرنے کے بعد کی زندگی کو کئی مقامات پر بیان کیا گیا ہے۔ اس پر نقلی اور عقلی دلائل بھی فراہم کیے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

## 1۔ روزمرہ مثالیں اور عقیدۂ آخرت

سورہ النحل میں مثال کے ذریعے سمجھایا کہ مالکِ ارض و سماء کی قدرت کاملہ جیسے بارش کے ذریعے سے مردہ زمین میں زندگی پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح وہ مردہ جسم میں جان پیدا کرے گا۔

ترجمہ:

"اور اللہ نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مردہ (یعنی بنجر) ہونے کے بعد زندہ (یعنی سرسبز و شاداب) کر دیا۔ بیشک اس میں سننے والوں کے لیے نشانی ہے۔"

(النحل: 25)

Date: ______

Relate your headings to the qs statement

## نیند سے بیداری اور عقیدہ آخرت

سورۃ الزمر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"اللہ ہی ان روحوں کو نیند کی حالت میں اپنے قبضے میں لے لیتا ہے جن پر موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے اور دوسری روحوں کو وقت مقررہ کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔"

(الزمر: 42)

نیند کے وقت آدمی بے خبر سو رہا ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے موت کے مشابہ ہے۔ جب وہ سو کر اٹھتا ہے تو دوبارہ ہوش کی حالت میں آ جاتا ہے۔ یہ موت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے کی تصویر ہے۔

## فطرت انسانی اور عقیدہ آخرت

انسان فطری طور پر ظلم سے نفرت اور عدل سے محبت کرتا ہے۔ بعض اوقات وہ غلطی کر لیتا ہے اور دوسروں کی غلطی کو معاف نہیں کرتا۔ دوسروں کو قتل کر دیتا ہے اور اپنے لیے پسند نہیں کرتا۔ جس طرح انسان نیک اور بد کو برابر نہیں سمجھتا اسی طرح اللہ بھی۔ اسی طرح اللہ نے منکرین قیامت کو ذکر کرتے ہوئے فرمایا

ترجمہ:

"کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے؟"

(القلم: 35)

اس وجہ سے واضح ہو گیا ہے کہ ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب اچھے اور برے کاموں کا بدلہ جنت یا جہنم دیا جائے گا۔

Date: ________

## مستقبل کی آرزو اور عقیدہ آخرت

انسان اپنے اندر بے شمار خواہشات رکھتا ہے جن کا اس دنیا میں پورا ہونا ناممکن ہے۔ لہٰذا ایک ایسا جہان ہونا چاہیے جہاں اس کی تمام خواہشات پوری کی جا سکیں۔ انسان کو دنیا میں ایک مرتبہ صرف عارضی طور پر بھیجا جاتا ہے اور پھر اس کے بعد جنت یقیناً وہ جگہ ہوگی جہاں وہ ہمیشہ رہ سکے گا۔

## عقیدہ آخرت کے عقلی دلائل

- آئیڈیل زندگی کی خواہش اور عقیدہ آخرت
- دنیاوی زندگی آخرت کے لیے مقدمہ
- خیر و شر کا شعور اور عقیدہ آخرت
- افراد پر قائم تمدن اور عقیدہ آخرت

## آئیڈیل زندگی کی خواہش اور عقیدہ آخرت

انسان خوشی سے زیادہ غم اور درد سے زیادہ تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ اس دنیا میں چاہے کوئی امیر ہو یا غریب کوئی بھی یہ نہیں بول سکتا کہ اس نے کبھی کوئی غم نہیں دیکھے اور اس کی ہر خواہش پوری ہوتی ہو۔ انسان کی آئیڈیل زندگی کی

Date:

یہ خواہش تو انسان کی فطرت ہے۔ ایسی زندگی ہونا چاہیے جہاں انسان ہر جسم ہر آن مسرت میں اپنی تمام خواہشات پاتا ہے۔ ایسی ابدی زندگی جو مرنے کے بعد شروع ہو جنت کی زندگی اور عیش جاودانی جنت میں ہو سکتی ہے جو مل سکتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ:

”سو وہ پسندیدہ زندگی بسر کرے گا“

(الحاقہ: ۲۱)

## دنیاوی زندگی آخرت کے لیے مقدمہ

اس دنیا میں امیر اور غریب ہر طرح کے لوگ رہتے ہیں کوئی خوش ہے اور کوئی غم زدہ ہے۔ کچھ لوگ اس غم سے نجات خودکشی قرار دیتے ہیں یہی سمجھتے ہیں یہ کچھ عمل ہے جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کی حکمت پر یقین رکھتا ہو اس دنیا کو عالم آخرت کے لیے مقدمہ شمار کرتا ہے۔

## خیر و شر کا شعور اور عقیدہ آخرت

اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر خیر و شر کا شعور رکھا ہے۔ اور انسان کے اندر موجود ضمیر اس کو اس کی یاد دلاتا رہتا ہے۔

جاوید احمد غامدی کے بقول:

یہی چیز انسان کے اندر خیر و شر کا شعور ہے۔ جو کہ ایک ضمیر اس کو ہر نیکی یا برائی کے بارے میں بیدار کرتا رہتا ہے۔

Date: ______

## افراد پر اثرات اور عقیدہ آخرت

جیسے ملت و معمول ... جسم آپس میں مل کر ایک
جان کی حیثیت ... بالکل اسی طرح آخرت بھی ایک ہی طرح کا
آخرت کو قائم کیا گیا ہے ان دونوں میں سے ایک کی نفی
میں دوسرا ادھورا رہ جاتا ہے۔

بقول اقبال:

موت کو سمجھے ہیں غافل اختتام زندگی
ہے یہ شام زندگی صبح دوام زندگی

## فردی زندگی پر اثرات

1۔ دنیوی زندگی کا مقصد واضح

The minimum description under a heading should be 5 lines…….

عقیدہ آخرت کو صحیح معنوں میں تسلیم کر لینے سے دنیوی زندگی
کے بارے میں انسان حقیقت پسند بن جاتا ہے۔ اور وہ اللہ کے مطابق
زندگی بسر کرتا ہے۔
ترجمہ: اور میں نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

2۔ موت سے خوف کا خاتمہ

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے سے انسان کے دل سے
دکھوں اور موت کا خوف ختم ہو جاتا ہے نیک
کام کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مل سکے اور جنت
میں جا سکے۔

CamScanner

Date:

Add references/examples against each of these arguments

## ذمہ داری کا احساس

عقیدہ آخرت پہ یقین رکھنے والا ذمہ داری کا احساس کرتا ہے۔ اور وہ یہ یقین رکھتا ہے کہ اعمال کا بدلہ اُسے دیا جائے گا۔

## جذبہ خیر کا فروغ

عقیدہ آخرت پہ یقین رکھنے والا انسان نیکی کا فروغ کرتا ہے۔ اور اُسے پتا ہوتا ہے کہ نیکی کا اُسے اللہ تعالیٰ سے اُسکا اجر ملے گا۔

## نعمتوں کا صحیح استعمال

عقیدہ آخرت پہ یقین رکھنے والا نعمتوں کا صحیح استعمال کرتا ہے۔ کیونکہ اُسے پتا ہوتا ہے کہ اُس سے اِسکے بارے میں پوچھا جائے گا

## با مقصد زندگی کامیاب آخرت

عقیدہ آخرت پہ یقین رکھنے والا اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق گزارتا ہے اور اپنی آخرت کو بامقصد بنا لیتا ہے۔

## صبر و تحمل

عقیدہ آخرت پہ یقین رکھنے والا جانتا ہے کہ اسکو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور اسی وجہ سے وہ صبر و تحمل سے کام لیتا ہے۔

CS CamScanner

Date:

## عقیدہ آخرت کا معاشرے پر اثر:

عقیدہ آخرت کا معاشرے پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ جس سے معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے

Db

**معاشرے پر اثرات**

i. آخرت و دنیاوی جوابدہی کا احساس
ii. ذمہ داری کا احساس
iii. خدمت خلق کا جذبہ
iv. عدل و انصاف کا قیام
v. رضائے الٰہی کا جذبہ
vi. امداد باہمی کا جذبہ
vii. صبر و برداشت کا جذبہ
viii. عفو و درگزر کا احساس
ix. مثالی معاشرے کا قیام

Discuss these points in detail by giving subheadings

## خلاصہ بحث

عقیدہ آخرت انسان کی بنیادی عقائد میں سے ہے۔ اگر انسان عقیدہ آخرت پر یقین رکھتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے اور جیسا کہ مرنے کے بعد ملنے والی جزا و سزا کی صورت میں اس نے اپنا دنیا میں نیک عمل کرتا ہے اور شر کاموں سے بچتا ہے۔